السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدالفطر کا فطرہ عیدگاہ میں دینا جائزیا سردار کے پاس ادا کر کے مصلے میں جانا چاہیے۔ اور بدعتی مشرک کا فطرہ ادا کرنا موحد مسلمان کے ساتھ جمع کرنا اور مصرف کی جگہ میں خرچ کرنا عندالشرح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر قبل نماز کے ادا کرنا ضروری ہے، خواہ عیدگاہ میں ادا کرے خواہ سردار کو دے دے، اور بدعتی اور مشرک کا صدقہ فطر موحد مسلمان کے صدقہ فطر کے ساتھ جمع کرنا اور مصرف کی جگہ خرچ کرنا جائز ہے مگر عبرت تنبیہ (کی غرض سے موحدین کو چاہیے کہ اپنے صدقات کو بتدعین اور مشرکین کے صدقات کے ساتھ جمع نہ کریں۔ واللہ اعلم۔ حررہ السید ابوالحسن عفی عنہ (سید محمد ابوالحسن) (فتاویٰ نذیریہ، ص ۴۹۹، ۵۰ جلد ۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 209

محدث فتویٰ